



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(86) حقیقی رشتہ داروں کی وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا اور اس کے وارثوں میں ایک بیٹا، دو بیٹیاں، باپ، حقیقی بہن اور بیوی ہے، ان میں سے ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر میت کے ذمے قرض ہو تو ترکہ کی تقسیم سے پہلے قرض ادا کرنا مقدم ہے اور پھر اس کی شرعی وصیت پر عمل کیا جائے گا اور پھر اس کے ترکہ کی تقسیم کا مسئلہ اٹھائیں اور اس کی تصحیح چھیا نوے سے ہوگی بیوی کا آٹھواں حصہ یعنی چھیا نوے میں سے بارہ حصے ہوں گے، باپ کے لئے چھٹا حصہ یعنی چھیا نوے میں سے سولہ حصے ہوں گے، ہر بیٹی کے لئے چھیا نوے میں سے سترہ حصے اور ہر بیٹے کے لئے 34 حصے ہوں گے، باپ اور بیٹی کی موجودگی میں بہن کو کچھ نہیں ملے گا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 74